یزید کون تھا؟

تصنیف

حضرت قبلہ فقیہِ عصر مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یزید کون تھا؟

خارجی لوگ یزید کو بڑا بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں حتیٰ کہ اس کو امیر المؤمنین یزید اور پھر اس پر ہی بس نہیں بلکہ اس کو "رضی اللہ عنہ" کی ڈگری بھی دیتے ہیں (معاذ اللہ)

لیکن تعجب اس پر ہے کہ بعض سنی بھائی بھی یزید کے متعلق دل میں نرم گوشہ رکھتے ہیں اور یہ خارجیت کا اثر ہے اور آئمہ حنفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قول توقف (یعنی احتیاطاً تکفیر و لعن سے سکوت) سے دل کو تسکین دیتے ہیں، کہتے ہیں دیکھو جی جب ہمارے آئمہ کرام نے یزید پر لعنت کرنے اور اس کافر کہنے سے سکوت کیا ہے تو ہم کیوں اس کے معاملہ میں دخل دیں۔

لہذا فقیر نے سنی بھائیوں خصوصاً اپنی اولاد، احباب اور متوسلین کے لئے مندرجہ ذیل مضمون لکھا ہے، گاہے گاہے اس کا مطالعہ رکھیں تا کہ اللہ تعالیٰ خارجیت کے اثر سے بچائے رکھے۔

آمین . بجاه حبيبه الكريم صلى الله عليه و آله وسلم

فائدہ

قانون محبت ہے کہ دوست کا دوست بھی دوست ہوتا ہے اور دشمن کا دوست بھی دشمن ہوتا ہے لہذا اے عزیز تو جنت کے سرداروں، حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جگر گوشوں، ان کی گود کے پالے ہوئے شہزادوں کے ساتھ جتنی محبت رکھے گا اتنی ہی تیرے دل میں ان کے دشمنوں کے ساتھ نفرت و عداوت پیدا ہوگی اور جتنا تو ان کے دشمنوں یزیدیوں کے متعلق نرم گوشہ رکھے گا اتنی ہی تیرے دل میں شہزادوں (حسنین کریمین رضی اللہ عنہما) کی محبت کم ہوگی اور شہزادوں کی محبت اللہ تعالیٰ کی محبت کا ذریعہ ہے کیوں نہ ہو جب کہ حبیب خدا، سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا ہے:

اللھم انی احبھما فاحبھما و احب من یحبھما

(مشکوۃ شریف)

یا اللہ! میں ان دونوں (حسن اور حسین رضی اللہ عنہما) سے محبت کرتا ہوں، یا اللہ! تو بھی ان سے محبت فرما اور جو ان دونوں سے محبت کرے تو اس کے ساتھ بھی محبت فرما لہذا اگر تو اللہ کا محبوب بننا چاہتا ہے تو ان دونوں شہزادوں کے ساتھ سچی اور خالص محبت پیدا کر۔ **وما ذالک علی اللہ بعزیز**

فقیر نے اپنے ان اکابر ہی کے قول پیش کئے ہیں جن اکابر کی تعلیمات کی برکت سے دنیا میں سنّیت قائم ہے ان اقوال مبارکہ کو پڑھ کر ہر مسلمان جان لے گا کہ یزید کون تھا۔

اقول و باللّٰہ التوفیق

۱

سیدنا عمر بن عبدالعزیز، خلیفہ خامس رضی اللّٰہ عنہ کا قول

قال نوفل بن فرات كنت عند عمر بن العزيز فذكر رجل يزيد فقال امير المؤمنين يزيد بن معاوية قال تقول امير المؤمنين و امر به فضرب عشرين سوطاً

(ما ثبت بالسنۃ، تاریخ الخلفاء)

یعنی سیدنا عمر بن عبدالعزیز کے سامنے کسی نے یزید کا ذکر ان الفاظ سے کیا "امیر المؤمنین یزید بن معاویہ" یہ سن کر حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللّٰہ عنہ نے فرمایا، اچھا! تو یزید کو امیر المؤمنین کہتا ہے؟ حکم دیا کہ اس کو پکڑو اور اسے بیس درّے مارو تو اس شخص کو درّے مارے گئے۔

امام الاولیاء سیّد علی ہجویری داتا گنج بخش لاہوری

قدس سرہ کا ارشاد گرامی

جب یزیدیوں نے امام حسین رضی اللہ عنہ کو معہ ان کے فرزندوں اور عزیز و اقارب رضوان اللہ علیہم اجمعین میدان کربلا میں شہید کر دیا اور حضرت امام زین العابدین بیمار تھے اور حضرت امیر المؤمنین آپ کو علی اصغر کہا کرتے تھے، جب ان کو بے کجاوہ اونٹوں پر سوار کر کے دمشق میں یزید بن معاویہ کے سامنے لائے اخزاہ اللہ تعالیٰ تو ایک شخص نے آپ سے عرض کیا اے امام اہلبیت رحمت کیا حال ہے؟ تو امام زین العابدین نے فرمایا:

اصبحنا من قومنا بنمزلة قوم موسیٰ من آل فرعون یذبحون ابنائهم و یستحیون نسائهم

(کشف المحجوب)

۳

سیدنا امام ربّانی مجدد الف ثانی سرہندی رضی اللہ عنہ

کا ارشاد گرامی

یزید بے دولت از زمرہ فسقہ است ،توقف در لعنت او بنا بر اصل اہلسنت است کہ شخصے معیّن را اگرچہ او کافر باشد تجویز لعنت نہ کردہ اند مگر آنکہ بیقین معلوم کند کہ ختم او بر کفر بود کابی لھب وامرأتہ نہ کہ او شایان لعنت نیست ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والآخرۃ۔

(مکتوبات مجددیہ دفتر اوّل)

ترجمہ: یزید بدبخت فاسقوں کے گروہ سے ہے اس پر لعنت میں توقف کرنا یہ اہلسنت وجماعت کے اصول کی بنا پر ہے کہ کسی معیّن شخص پر لعنت جائز نہیں خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو، ہاں اگر یقین سے معلوم ہو کہ اس کا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا تو اس پر لعنت کرنا جائز ہے، جیسے کہ ابولہب اور اس کی بیوی، تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یزید مستحق لعنت نہیں ہے (بے شک وہ لعنت کا حقدار ہے) قرآن مجید میں ہے ”بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذا دیتے ہیں ان پر دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی لعنت ہے۔

۴

حافظ الحدیث امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد مبارک

لعن اللّٰه قاتله و ابن زیاد و معه یزید ایضاً

(تاریخ الخلفاء)

یعنی اللہ تعالیٰ امام حسین کے قاتل اور ابن زیاد اور یزید پر لعنت کرے۔

۵

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر مظہری میں فرماتے ہیں

ثم کفر یزید و من معه بما انعم اللّٰه علیهم و انتصبوا

بعداوة آل النبی صلی اللہ علیہ وسلم و قتلوا حسینا رضی الله عنه ظلماً و

کفر یزید بدین محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی پھر یزید اور اس کے ساتھیوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ساتھ ناشکری کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پاک کے دشمن بن گئے، پھر سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ظلماً قتل کیا اور یزید نے دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کیا۔ (تفسیر مظہری)

٦

نیز حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

غرضیکہ کفر بر یزید از روایات معتبرہ ثابت میشود پس او مستحق لعن است گرچہ در لعن گفتن فائدہ نیست لیکن الحب فی اللہ و البغض فی اللہ مقتضی آنست۔ (کلمات طیبات)

یعنی الغرض یزید پر کفر معتبر روایات سے ثابت ہوتا ہے لہذا یزید لعنت کا حقدار ہے پھر اگرچہ یزید پر لعنت بھیجنے سے فائدہ نہیں لیکن الحب فی اللہ و البغض فی اللہ اسی لعنت کا تقاضا کرتے ہیں۔

۷

نیز حضرت شیخ محقق قدس سرہٗ نے فرمایا

حاصل یہ کہ ہمارے نزدیک یزید پلید سب آدمیوں سے بدتر ومبغوض ہے اس بے سعادت نے وہ کام کئے ہیں کہ اس امت سے کسی نے نہیں کئے بعد قتل امام حسین رضی اللہ عنہ کے اہلبیت کی اہانت کی اور اور اس نے مدینہ منورہ کے خراب کرنے کو وہاں کے رہنے والوں کے قتل کرنے کو لشکر بھیجا اور بقیہ اصحاب تابعین کے قتل کا حکم دیا۔ (تکمیل الایمان مترجم)

۸

شیخ المحدثین شاہ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی

بعضے یزید شقی کے حال میں بھی توقف کرتے ہیں اور بعضے یزید اور اس کے یاروں اور مددگاروں کی شان میں اتنا غلو کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے اتفاق سے امیر ہوا تھا۔ اس کی اطاعت امام حسین رضی اللہ عنہ پر واجب

تھی نعوذ باللہ من ھذا الاعتقاد حضرت امام حسین کے ہوتے ہوئے یزید کیونکر امیر ہوسکتا تھا اور مسلمانوں کا اتفاق اس پر کب ہوا؟ اصحاب رضی اللہ عنہم کا گروہ جو اس کے زمانہ میں موجود تھا اور ان کی اولاد سب اس (یزید) کے منکر اور اس کی اطاعت سے خارج تھے۔ایک جماعت مدینہ طیبہ سے جبراً و کرھاً شام میں اس کے پاس گئی تھی اور اس نے ان کی بہت خاطر داری کی تھی لیکن جب انہوں نے اس کا حال دیکھا اور مال کی برائی معلوم کی الٹے پاؤں پھر آئے اور اس کی بیعت توڑ دی اور کہا کہ یزید اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے اور تارک الصلوٰۃ و شراب خور اور زانی و فاسق و فاجر اور حرام عورتوں کا حلال کرنے والا ہے، بعض نے کہا یزید پلید نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کا حکم نہیں دیا تھا اور وہ ان کے قتل سے راضی نہ تھا اور ان کی شہادت کے بعد وہ خوش و مسرور نہیں ہوا یہ بھی باطل و مردود ہے اس لئے کہ عداوت اس شقی کی اہلبیت نبوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اور خوشی ان کے قتل سے اور اہانت کرنی یہ سب تواتر کے درجے کو پہنچی ہے اور اس سے انکار تکلف و مکابرہ ہے۔اور بعض کہتے ہیں کہ امام حسین کا قتل کبیرہ گناہ ہے اس لئے کہ نفس مؤمن کا قتل کرنا کبیرہ ہے نہ کہ کفر اور لعنت کافروں کے ساتھ مخصوص ہے

ایسا کلام کرنے والوں کے حال پر افسوس ہے کہ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام پاک پر نظر نہیں کہ بغض واہانت وایذاء فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کی اولاد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بغض واہانت وایذاء ہے وہ بیشک کفر ولعنت اور جہنم میں سزایاب ہوں گے۔ (تکمیل الایمان مترجم)

٩

علامہ تفتازانی کا ارشاد

فنحن لا نتوقف فی شانه (یزید) بل فی ایمانه لعنة اللّٰه علیه و علیٰ انصاره و اعوانه. (شرح عقائد نسفی)

یعنی بعض حضرات یزید پر لعنت کے متعلق توقف کرتے ہیں مگر ہم توقف نہیں کرتے بلکہ یزید کے ایمان میں توقف کرتے ہیں، یزید پر اور اس کے مددگاروں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

اعلیٰحضرت عظیم البرکت امام اہلسنت فاضل بریلوی

قدس سرہٗ نے فرمایا

یزید پلید علیہ ما یستحقہ من العزیز المجید قطعاً یقیناً

باجماع اہلسنت فاسق و فاجر و جری علی الکبائر تھا، اس قدر پر ائمہ اہلسنت کا اطباق واتفاق ہے، صرف اس کی تکفیر ولعن میں اختلاف ہے، امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ اوران کے اتباع وموافقین اسے کافر کہتے ہیں اور بہ تخصیص نام اس پر لعنت کرتے ہیں اوراس آیت کریمہ سے اس پر سند لاتے ہیں:

فھل عسیتم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض و تقطعوا ارحامکم اولٰئک الذین لعنھم اللّٰہ فاصمّھم و اعمیٰ ابصارھم

شک نہیں کہ یزید نے والی ملک ہوکر زمین میں فساد پھیلایا حرمین طیبین وخود کعبہ معظّمہ و روضہ طیبہ کی سخت بے حرمتیاں کیں، مسجد کریم میں گھوڑے باندھے ان کے لیداور پیشاب منبر اطہر پر پڑے تین دن تک مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بے اذان ونماز رہی مکہ ومدینہ وحجاز میں ہزاروں صحابہ وتابعین بے گناہ شہید

کیے گئے، کعبہ معظّمہ پر پتھر پھینکے، غلاف شریف پھاڑا اور جلایا، مدینہ منورہ کی پاکدامن پارسائیں تین شبانہ روز اپنے لشکر پر حلال کر دیں، رسول اللہ ﷺ کے جگر پارے کو تین دن بے آب و دانہ رکھ کر مع ہمراہیوں کے تیغ ظلم سے پیاسا ذبح کیا، مصطفیٰ ﷺ کے گود کے پالے ہوئے نازنین پر بعد شہادت گھوڑے دوڑائے گئے کہ تمام استخوان مبارکہ چور چور ہو گئے سر انور کو جو کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کا بوسہ گاہ تھا کاٹ کر نیزہ پر چڑھایا اور منزلوں پھرایا حرم محترم مخدرات مشکوئے رسالت قید کئے گئے اور بے حرمتی کے ساتھ اس خبیث کے دربار میں لائے گئے، اس سے بڑھ کر قطع رحمی اور زمین میں فساد کیا ہوگا۔ملعون ہے وہ جو ان ملعون حرکات کو فسق و فجور نہ جانے۔قرآن عظیم میں صراحۃً اس پر لعنھم اللّٰہ فرمایا لہٰذا امام احمد بن حنبل اور ان کے موافقین اس پر لعنت فرماتے ہیں اور ہمارے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ لعن و تکفیر سے احتیاطاً سکوت کہ اس سے فسق و فجور متواتر ہیں کفر متواتر نہیں اور بحال احتمال نسبت بھی جائز نہیں کہ تکفیر اور امثال وعیدات مشروط بعدم توبہ لقولہ تعالیٰ فسوف یلقون غیاً الا من تاب اور توبہ تادم غرغرہ مقبول ہے اور اس کے عدم پر جزم نہیں اور یہی احوط و اسلم ہے مگر اس کے فسق و فجور سے انکار کرنا

اور امام مظلوم پر الزام رکھنا ضروریات مذہب اہلسنت کے خلاف ہے اور ضلالت و بے دینی صاف ہے بلکہ یہ انصافاً اس قلب سے متصور نہیں جس میں محبت سید دو عالم ﷺ کا شمّہ ہو، وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون شک نہیں کہ اس کا قائل ناصبی مردود اور اہلسنت کا عدو و عنود ہے

(عرفان شریعت، حصہ دوم)

۱۱

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا امجد علی اعظمی، صاحبِ بہار شریعت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

یزید پلید فاسق و فاجر مرتکب کبائر تھا، معاذ اللہ اس سے اور ریحانہ رسول ﷺ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے کیا نسبت آجکل جو بعض گمراہ کہتے ہیں کہ ہمیں ان کے معاملہ میں کیا دخل ہے، ہمارے وہ بھی شہزادے وہ بھی شہزادے، ایسا بکنے والا مردود، خارجی، ناصبی، مستحق جہنم ہے ہاں یزید کو کافر کہنے اور اس پر لعنت کرنے میں علماء کے تین قول ہیں اور ہمارے امام، امام اعظم رضی اللہ عنہ کا مسلک سکوت، یعنی اسے فاسق و فاجر کہنے کے سوا نہ کافر کہیں گے نہ مسلمان۔ (بہار شریعت)

مندرجہ بالا اکابر نے یزید کو کن القاب سے یاد کیا!

۱۔	یزید خبیث تھا	اعلیٰحضرت بریلوی
۲۔	یزید پلید تھا	اعلیٰحضرت بریلوی
۳۔	یزید پلید تھا	صدرالشریعہ
۴۔	یزید کبائر کا مرتکب تھا	صدرالشریعہ
۵۔	یزید فاسق وفاجر تھا	صدرالشریعہ، اعلیٰحضرت بریلوی
۶۔	یزید شقی وبدبخت تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی
۷۔	یزید خداتعالیٰ کا دشمن تھا	صحابہ کرام علیہم الرضوان
۸۔	یزید شرابی تھا ، زانی تھا، حرام عورتوں کو حلال کرنے والا تھا	صحابہ کرام علیہم الرضوان
۹۔	یزید اہلبیت کا دشمن تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی
۱۰۔	یزید کو اللہ تعالیٰ رسوا کرے	سرکار داتا گنج بخش
۱۱۔	یزید نے صحابہ کرام وتابعین کے قتل کا حکم دیا تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی

۱۲۔	یزید سب انسانوں سے بدتر اور مبغوض تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی
۱۳۔	یزید بے سعادت تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی
۱۴۔	یزید ناخلف تھا	بوعلی شاہ قلندر
۱۵۔	یزید بدبخت تھا	امام ربانی مجدد الف ثانی
۱۶۔	یزید فاسقوں کے گروہ سے تھا	امام ربانی مجدد الف ثانی
۱۷۔	یزید لعنت کا حقدار ہے	امام ربانی مجدد الف ثانی
۱۸۔	یزید کا کفر معتبر روایات سے ثابت ہے	قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۱۹۔	یزید کو امیر المؤمنین کہنے والے کو بیس درّے لگوائے	سیدنا عمر بن عبدالعزیز
۲۰۔	یزید نے دین مصطفیٰ کے ساتھ کفر کیا	قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۲۱۔	امام حسین کے قاتل اور ابن زیاد اور یزید پر اللہ تعالیٰ کی لعنت۔	علامہ سیوطی (رضوان اللہ علیہم اجمعین)

تنبیہ

اہلسنت کے نزدیک یہ امر مسلّم کہ کوئی کلمہ گو نماز و روزہ کرنے والا اگرچہ کبائر کا ارتکاب کرتا ہو جب تک وہ ضروریات دین میں سے کسی ضروری دینی امر کا ارتکاب نہ کرے یا یوں کہہ لیجئے جب تک اس میں کوئی وجہ کفر نہ پائی جائے اسے مسلمان جاننا ضروری ہے کیونکہ ارتکاب کبائر سے مسلمان اسلام سے خارج نہیں ہوتا کہ اہلسنت کے نزدیک کفر و اسلام کے درمیان واسطہ نہیں ہے لہذا قابل غور امر ہے کہ اعلیٰحضرت امام اہلسنت و دیگر آئمہ حنفیہ یزید کو مسلمان نہیں کہتے اگر یزید میں کوئی وجہ کفر نہیں تھی تو اسے مسلمان جاننا ضروری ہے معلوم ہوا کہ یزید کی تکفیر و لعن میں توقف بر بناء اہلسنت احتیاطاً ہے۔ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسماعیل دہلوی کے ستر کفریات ثابت کئے جیسا کہ **الکوکبۃ الشھابیہ فی کفریات ابی الوھابیہ** میں ہے اور باوجود اتنے کفریات ثابت کرنے کے فرماتے ہیں کہ احوط و اسلم یہی ہے کہ اس کی تکفیر نہ کی جائے اور ساتھ ہی یزید کو بھی نتھی کر دیا فرمایا:

"بالجملہ اس طائفہ حائفہ خصوصاً ان کے پیشوا کا حال مثل یزید پلید

کے ہے کہ محتاطین نے اس کی تکفیر سے سکوت فرمایا ہے

(الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ، ص ٦١)

الحاصل آئمہ حنفیہ کے احتیاطاً توقف سے یہ مطلب لینا کہ یزید علیہ ما علیہ میں کوئی وجہ کفر نہ تھی سراسر غلط ہے ورنہ یزید کو شرعاً مسلمان ماننا ضروری ہوگا۔

تذییل

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مشہور ہے کہ آپ یزید کو مسلمان کہتے ہیں لیکن مندرجہ ذیل سیدنا امام غزالی کا قول مبارک بھی ملاحظہ ہو۔

''کوفہ کی حدود میں آپ (سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ) کا یزیدیوں سے مقابلہ ہوا اور مقام کربلا میں آپ شہید ہوئے وہیں آپ کا مدفن ہے، اللہ تعالیٰ کی ہزار در ہزار رحمتیں اور نعمتیں اور رضوان اور سلام آپ پر نازل ہوں اور آپ کے ساتھ آپ کے اہلبیت میں سے ایک جماعت کثیر کو ان ظالموں نے شہید کیا خدا تعالیٰ آپ کے قاتل آپ کے قتل کا حکم کرنے والے اور اس کے ساتھ راضی ہونے والے سب پر لعنت کرے کیونکہ انہوں نے آپ پر

ظلم کیا اور نہایت گرم روز میں پانی کا ایک قطرہ تک آپ کے پاس نہیں پہنچنے دیا ظالم ہی کافر ہیں جن کی مذمت میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

الا لعنة اللّٰہ علی الظالمین اور فرماتا ہے لا تحسبن اللّٰہ غافلا عما یعمل الظالمون اور فرماتا ہے انما نملی لھم لیزدادوا اثما.

اور جب یزیدیوں نے حضرت امام حسین کو شہید کیا اس وقت سے امر خلافت اس خاندان سے بالکل منقطع ہو گیا اور یزید بلا شرکت غیرے سلطنت اور دولت پر مسلط ہوا اور حیات مستعار کے چند روز اسی دار ناپائدار میں گزار کر دار البوار کو راہی ہوا۔ (مجربات امام غزالی، ص ۳۶۵)

اے میرے عزیز! امام غزالی کے اس ایمان افروز ارشاد میں سے خط کشیدہ الفاظ پر بار بار غور کرتا کہ تیرے دل مین خارجیت کا کوئی اثر باقی نہ رہے

وما ذالک علی اللّٰہ بعزیز

اے میرے عزیز! یہ تو ہر مسلمان جانتا ہے کہ قیامت کے دن یزید پلید کی حمایت وطرفداری کچھ کام نہیں آئے گی اور اگر کسی کو توقع ہے کہ یزید کی طرف داری کام آسکتی ہے تو وہ پچھلی رات اٹھ کر نفل پڑھ کر دعا کیا کرے۔

یا اللہ قیامت میں مجھے بھی یزید کے ساتھ رکھ، ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالی اس کی دعا قبول کرلے اور اسے یزید کا ساتھ نصیب ہو جائے۔ ہاں سیدنا امام عالی مقام، شہید کربلا امام حسین سرکار کے ساتھ محبت وعقیدت یقیناً یقیناً رنگ لائے گی۔ کیوں نہ ہو جبکہ رحمۃ للعالمین، سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا ہے:

''یا اللہ جو مسلمان ان دونوں شہزادوں کے ساتھ محبت رکھے تو بھی اس مسلمان کے ساتھ محبت رکھ'' اے عزیز! یہ بھی سوچ لے کہ محبت کا تقاضا کیا ہے! محبت کا تقاضا وہی ہے جو کہ آپ نے امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ کے ارشاد گرامی میں دیکھا کہ اپنے مؤقف پر قائم رہتے ہوئے یزید پلید کی تکفیر کرنے والوں کی حمایت کر رہے ہیں اور دلائل سے قول تکفیر کو مؤید ومؤکّد کر رہے ہیں، لعن وتکفیر کرنے والوں پر گویا خوش ہو رہے ہیں

اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدّد دین وملت قدس سرہ' نے ملفوظات مبارکہ میں فرمایا:

سوال: اسماعیل دہلوی کو کیا سمجھنا چاہیے؟

جواب: میرا مسلک یہ ہے کہ وہ (اسماعیل دہلوی) یزید کی طرح ہے اگر

کوئی کافر کہے ہم منع نہیں کریں گے اور خود کہیں گے نہیں۔

(الملفوظ، حصہ اوّل)

الحاصل یہ کہنا کہ یزید میں کوئی وجہ کفر نہیں تھی یہ سراسر غلط ہے کیونکہ اگر اس میں کوئی وجہ کفر نہ ہوتی تو آئمہ اہلسنت پر واجب تھا کہ اسے مسلمان کہتے کیونکہ اہلسنت کے نزدیک ایمان اور کفر میں واسطہ نہیں ہے۔

(ابوسعید غفرلہٗ)

دعاء

یا اللہ! ہمیں اپنے حبیب پاک، صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل پاک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سچی محبت عطا کر اور ان کے بدخواہوں، دشمنوں کے ساتھ دل میں عداوت ونفرت رکھنے کی توفیق عطا فرما:

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علی حبیبه سید المرسلین و علی آله و اصحابه اجمعین .

نوٹ

اگرکسی کومسئلہ کی تفصیل معلوم کرنے کا شوق ہوتو وہ رسالہ ''سعی سعید'' کا مطالعہ کرے جو کہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ سے دستیاب ہے اس میں یزید کے متعلق حکم شرعی کے ساتھ سیدنا امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل تفصیل سے درج ہیں یا پھر رسالہ ''یزید اپنے کردار کے آئینہ میں'' کا مطالعہ کریں ان شاء اللہ حق واضح ہو جائے گا۔

اہلسنت و جماعت، اولیاء کرام، علماء عظام کے عقائد کا

مختصر بیان

اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے، ذات میں، صفات میں، افعال میں اس کا کوئی شریک نہیں، وہی مستحق عبادت ہے کوئی دوسرا مستحق عبادت نہیں مگر عبادت اور چیز ہے اور ادب تعظیم اور چیز ہے اسی لئے مرزا غالب نے فرمایا ہے:

ع: الفت کو احمقوں نے پرستش دیا قرار

یعنی ہم اللہ تعالیٰ کے محبوبوں کے ساتھ الفت ومحبت کرتے ہیں تو احمق لوگ کہتے ہیں تم ان کی عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ قرآن وحدیث کی صحیح سمجھ عطا کرے تاکہ بلاوجہ اہل ایمان کو مشرک نہ بنائیں۔

حبیب خدا، سید الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں رحمۃ للعالمین ہیں، خاتم النبیین ہیں، حضور کے بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہوسکتا، نہ تشریعی نہ نہ غیر تشریعی، نہ ظلّی نہ بروزی۔

حبیب خدا ﷺ کی امت ساری امتوں سے افضل ہے اور اس امت میں سے سب سے بلند درجہ حضرات خلفاء راشدین کا ہے علی ترتیب الخلافۃ یعنی سب سے افضل، افضل الخلق بعد الانبیاء سیدنا ابوبکر صدیق ہیں پھر امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم ہیں پھر سیدنا عثمان غنی ذوالنورین اور فاتح خیبر امیر المؤمنین سیدنا علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔ازواج مطہرات امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن بھی رسول اکرم شفیع اعظم ﷺ کے اہلبیت اور بشارت تطہیر میں شامل ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو جب یاد کیا جائے تو نیکی اور بھلائی کے ساتھ یاد کیا جائے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں کف لسان یعنی زبان کو بے ادبی سے روکنا واجب ہے

سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے **اذا ذکر اصحابی فامسکوا** یعنی جب بھی میرے صحابہ کا ذکر ہو تو تم اپنی زبانوں کو روکو۔ اس فرمان واجب الایقان کے سامنے تاریخی روایات اور بے سروپا حکایات کی کچھ وقعت نہیں ہے، لہذا کسی صحابی پر طعن و تشنیع جائز نہیں۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں ان کی شان میں بے ادبی و گستاخی کرنا سراسر ہلاکت دین ہے حضرت امیر معاویہ حضرت امیر المؤمنین حیدر کرّار مولیٰ علی شیر خدا کرّم اللہ وجہہ الکریم کے ہم پلہ نہیں دونوں کے مراتب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

حیدر کرّار مولیٰ علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم تو خلفائے راشدین میں شامل ہیں، وہ باب مدینۃ العلم ہیں ان کے جزوی فضائل اتنے ہیں کہ ان کا شمار نہیں ہو سکتا ،لیکن امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی حضور کے صحابی ہیں اور صحابہ کرام سب کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

وکلا وعد اللہ الحسنیٰ (قرآن مجید)

صحابہ کرام کے درمیان جو اختلافات رونما ہونے والے تھے ان کے متعلق نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں عرض کر کے فیصلہ

حاصل کرلیا تھا، چنانچہ حدیث پاک میں ہے

سألت ربی عن اختلاف اصحابی من بعدی فاوحی الیّ

یا محمد ان اصحابک عندی بمنزلۃ النجوم فی السماء

بعضھا اقوی من بعض و لکل نور فمن اخذ بشیء مما ھم علیہ

من اختلافھم فھو عندی علیٰ ھدی . (مشکوۃ المصابیح)

یعنی فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میں نے اپنے رب کریم سے پوچھا یا اللہ میرے بعد میرے صحابہ کے مابین آپس میں اختلاف ہوگا تو کیا حکم ہے؟ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی بھیجی اے میرے حبیب تیرے صحابہ میرے نزدیک آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں کہ بعض میں نور زیادہ ہے اور بعض میں کم لیکن سب میں نور موجود ہے لہذا جو بندہ تیرے صحابہ کے اختلاف کے معاملہ میں سے کسی بات پر عمل کریگا وہ بندہ ہدایت پر ہوگا۔

نیز سرکار رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا:

اصحابی کالنجوم فبایھم اقتدیتم اھتدیتم

(مشکوۃ المصابیح)

یعنی میرے صحابہ کرام ستاروں کی مانند ہیں لہذا ان میں سے جس کی

اقتداء کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔

نیز سید دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللّٰہ اللّٰہ فی اصحابی ،اللّٰہ اللّٰہ فی اصحابی

لاتتخذواھم غرضا من بعدی فمن احبھم فبحبی احبھم و من

ابغضھم فببغضی ابغضھم ومن آذاھم فقد آذانی و من آذانی

فقد آذی اللّٰہ و من آذی اللّٰہ فیوشک ان یأخذہ

(ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف)

یعنی اے میری امت! میرے صحابہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو یہ دو مرتبہ فرمایا، ان صحابہ کو میرے بعد اپنی زبانوں کا نشانہ نہ بنالینا (ان کے حق میں زبان درازی مت کرنا) کیونکہ جو کوئی میرے صحابہ کے ساتھ محبت کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا۔ اور جو ان کے ساتھ بغض رکھے گا وہ میرے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا (یعنی اس کے دل میں میرا بغض ہوگا اس وجہ سے وہ صحابہ کرام سے بغض رکھے گا) نیز جس نے میرے صحابہ کو زبان سے تکلیف دی لاریب اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی اور

جس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی اللہ تعالیٰ اسے ضرور پکڑے گا۔

اس ارشاد گرامی سے واضح ہوا کہ کسی صحابی کی شان میں زبان درازی کرنے والا حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ بغض رکھتا ہے اور خدا تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تکلیف دے کر دوزخ خرید رہا ہے ایسے شخص کی یاد الٰہی، نماز، روزہ، زہد و تقوی اور مراقبات وغیرہ کس گنتی شمار میں ہیں ایسا شخص تو لعنت کا حقدار ہے۔ چنانچہ سیدنا امام ربّانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے رسول اکرم رحمت مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد مبارک نقل فرمایا ہے:

من سب اصحابی فعلیه لعنة الله و الملائکة و الناس اجمعین

(مکتوبات مجددیہ، مکتوب ۲۵۱)

یعنی رسول خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے صحابہ کو برا کہا اس پر خدا تعالیٰ کی بھی لعنت، فرشتوں کی بھی لعنت اور سب لوگوں کی بھی لعنت ہے۔

نیز سیّدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی رضی اللہ عنہ نے مکتوبات مجددیہ میں فرمایا: کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت معاویہ کے حق میں دعا فرمائی

اللّٰھم علّمه الکتاب و الحساب و قه العذاب

یا اللہ معاویہ کو حساب اور کتاب کا علم عطا فرما اور اسے عذاب سے بچالے اور اس اس حدیث پاک کے متعلق سیّدنا امام ربانی قدس سرہ نے فرمایا

بہ اسناد ثقہ آمدہ است کہ اس کی سندیں ثقہ ہیں، معتبر ہیں۔ سبحان اللہ حضرت امیر معاویہ تو حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا سے عذاب الٰہی سے مامون ہو گئے اور ان کی شان میں زبان درازی کرنے والا عذاب خرید رہا ہے۔

نیز سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ نے فرمایا

امام مالک کہ از تابعین است و معاصر او و اعلم علماء مدینہ، شاتم معاویہ و عمرو بن العاص را بقتل حکم کردہ است۔

(مکتوبات مجدّدیہ، ص ۲۵۱)

یعنی امام مالک رضی اللہ عنہ جو کہ تابعین میں سے ہیں امام شعبی کے معاصر اور مدینہ کے سب سے بڑے عالم تھے انہوں نے حضرت معاویہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی شان میں زبان درازی کرنے والے کے متعلق قتل کا حکم دیا تھا۔ مگر یاد رہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی ہیں لیکن یزید پلید صحابی نہیں ہے وہ بدکردار اور فاسق و فاجر تھا جیسا کہ اکابر کے اقوال مبارکہ سے بیان ہوا۔ اللّٰھم ارنا الحق حقا وارزقنا

اتباعه و ارنا الباطل باطلا و ارزقنا اجتنابه. وصلی اللہ تعالیٰ

علی حبیبه سید العالمین و علی آله و اصحابه اجمعین .

الحمدللہ رب العالمین کہ ہم اہلسنت و جماعت وہی عقائد رکھتے ہیں جو عقائد کہ محبوب سبحانی، قطب صمدانی غوث اعظم جیلانی کے ہیں، جو عقائد کہ امام الاولیاء سیدی داتا گنج بخش لاہوری کے ہیں، جو عقائد کہ خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز سرکار اجمیری کے ہیں، جو عقائد سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی کے ہیں، جو عقائد کہ مجدد دین وملت امام اہلسنت اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کے ہیں، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

یا اللہ ہمیں اپنی اور اپنے حبیب صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت عطا فرما اور اپنے حبیب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام اہلبیت عظام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عقیدت وادب عطا کر کے ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور دین سے تعصب جیسی بیماری سے بچا۔ آمین،

تنبیہ

جو شخص اہلبیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور صحابہ کرام کے ساتھ سچی عقیدت رکھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے پل صراط پر سلامتی سے گذر

جائے گا۔ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رشاد گرامی ہے:

اثبتکم علی الصراط اشدکم حبا لاھلبیتی و لاصحابی

(جامع صغیر)

اللہ تعالیٰ ہمیں انہیں میں سے کرے۔ آمین

بجاہ حبیبہ الکریم سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ

و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .

ابوسعید **محمد امین** غفرلہٗ

دارالعلوم امینیہ رضویہ، محمد پورہ
فیصل آباد

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظرِ بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذابِ الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمتِ نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنتِ مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلادِ سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292
www.tablighulislam.com